حضرت مولانا مرغوب الرحمٰن مدظلہ۔ مہتمم دارالعلوم دیوبند

دارالعلوم دیوبند کے مجلس شوریٰ کی باضابطہ تعزیتی قرارداد

برادر مکرم ومحترم، زید لطفکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،

امید کہ مزاج بخیر وعافیت ہوں گے۔

ماہ صفر کے پہلے ہفتے میں حضرت مولانا عبدالحق صاحب مرحوم ومغفور کے سانحۂ وفات کی خبر سنکر قلبی صدمہ ہوا۔ مرحوم دارالعلوم دیوبند کے مایۂ ناز فرزند اور دارالعلوم کے سابق استاد بھی تھے۔ یہاں دارالعلوم میں اسی وقت مرحوم کے لئے ایصالِ ثواب کا اہتمام کیا گیا اور دعا مغفرت کی گئی۔

بندہ نے بھی اسی وقت ایک عریضہ کے ذریعہ اظہارِ تعزیت کیا تھا۔ امید کہ عریضہ ملاحظہ سے گذرا ہوگا۔ خدائے عزوجل مرحوم ومغفور کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین

دارالعلوم کی مجلس شوریٰ نے اپنے اجلاس منعقدہ صفر ۱۴۰۹ھ میں حضرت مرحوم کی وفات پر دلی رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ اور مرحوم کے لئے دعا مغفرت کی ہے۔ منسلکہ تجویز تعزیت مجلسِ شوریٰ کی طرف سے ارسال ہے۔ بندہ کو ذاتی طور پر بھی شریکِ غم تصور فرمائیں۔ اور بندہ کی طرف سے بھی تعزیت مسنونہ قبول فرما کر شکر گذار فرمائیں۔

امید کہ دعوات صالحہ سے یاد فرماتے رہیں گے۔ والسلام

مرغوب الرحمٰن عفی عنہ
مہتمم دارالعلوم دیوبند

تجویز تعزیت، منظورہ مجلس شوریٰ دارالعلوم دیوبند۔ منعقدہ صفر المظفر ۱۴۰۹ھ

مجلس شوریٰ دارالعلوم دیوبند نے دلی رنج وافسوس کے ساتھ حضرت شیخ الحدیث مولانا عبدالحق صاحب، بانی دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک (پاکستان) کی وفات حسرت آیات کی خبر سنی۔

مرحوم ومغفور دارالعلوم کے دورِ قدیم کے ممتاز فاضل اور دارالعلوم دیوبند کے سابق استاذ اور بزرگانِ دیوبند کی یادگار تھے۔ آپ نے پاکستان اور افغانستان وغیرہ علاقوں میں علوم کتاب وسنت کی روشنی پھیلائی۔ اور دارالعلوم کے علمی وعملی فیضان کو جاری رکھا۔ آپ نے اکوڑہ میں دارالعلوم کے نمونے پر ایک مرکزی دینی تعلیمی و روحانی ادارہ قائم کیا۔ جس سے ہزارہا علماء اور طلبہ نے اپنی علمی تشنگی بجھائی۔ اور پاکستان و افغانستان میں علوم نبوت کے چشمے جاری ہوگئے

آپ نے درس وتدریس اور وعظ وارشاد کے علاوہ اپنے پروازِ قلم سے متعدد وبلند پایہ کتابیں کتاب وسنت وفقہ وتصوف کے موضوعات پر لکھیں جن سے عالم اسلام میں اہلِ علم وارباب فکر نے استفادہ کیا۔

پاکستان میں وہاں کے پارلیمنٹری حلقوں میں آپ نے اپنی مجاہدانہ سرگرمیوں سے علمی وعملی روح پھونکی اور پاکستان کے سیاسی حلقوں نے آپ کی رہنمائی میں نظام اسلام کے قیام کی راہ میں بیش قرار منازل طے کیں۔

آپ کا ماہنامہ "الحق" بھی آپ کی دینی وعلمی سرگرمیوں کا امین ہے۔ جس سے پاکستان اور عالم اسلام میں علوم نبوت کے تشنگان سیراب ہوتے ہیں۔

مجلس شوریٰ دارالعلوم دیوبند، آپ کے حادثۂ وفات کو اپنا جماعتی نقصان تصور کرتی ہے اور اللہ تعالیٰ سے دست بدعا ہے کہ وہ مرحوم ومغفور کو جنت الفردوس میں بلند درجات عطا فرمائے۔ اور آپ کے جانشین وفرزند مولانا سمیع الحق صاحب کو آپ کا صحیح جانشین بنائے اور جو اہم کام آپ تشنۂ تکمیل چھوڑ گئے ہیں۔ ان کو مکمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور اس حادثہ پر ان کو اور دیگر اہلِ خاندان اور تلامذہ ومعتقدین کو صبر جمیل اور اجر جزیل عطا فرمائے۔ آمین

(مولانا) مرغوب الرحمٰن، مہتمم دارالعلوم دیوبند

قطعہ تاریخ وفات وملال

۱۹۸۸ء

او میر لشکر بحرالعلوم عبدالحق ۱۴۰۹ھ
فخر زمن شیریں بیاں کو مردم ساز ۱۹۸۸ء

او پیکرِ جود وسخا شیخ الحدیثؒ ۱۹۸۸ء
فقیہ حق بیں۔ استاذ العلماء کارساز ۱۴۰۹ھ

(محمد عبدالمعبود، راولپنڈی)

(ادارہ)

شیخ الحدیث مولانا عبدالحقؒ کے سانحۂ ارتحال پر

ہمہ گیر سوگ اور عالمی تعزیت

جناب حبیب خان تھائی لینڈ | والد ماجد شیخ الاسلام قائد شریعت و مہتمم مدرسہ دارالعلوم حقانیہ کے اچانک انتقال کی خبر سنکر دل بحر غموم میں غرق ہوگیا۔ میری روشن دنیا اچانک اندھیر ہوگئی۔ سمجھ میں نہیں آتا کہ میں کس طرح اپنے شیخ کی تعزیت کروں۔

جناب عبدالجلیل برمنگھم | مولانا صاحب کی وفات کا سنا، دل کو بہت صدمہ پہنچا بہت افسوس ہے لیکن سب کو اسی راستے پر چلنا ہے۔ سب کو میری طرف سے تسلی دیں، استادوں کو، طلبہ کو اور اہل خاندان کو صبر جمیل عطا فرمائیں۔ اور مولانا صاحب مرحوم کو جنت الفردوس عطا فرمائیں۔ آمین

صاحبزادہ محمد ظہور انگلینڈ | آج قاری خوشی محمد صاحب سے ملاقات ہوئی۔ ان کی زبانی معلوم ہوا کہ قبلہ محترم جناب قبلہ گاہی صاحب وفات پاگئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون اللہ تبارک و تعالیٰ قبلہ مولانا صاحب کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور آپ کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

قبلہ محترم جناب مولانا صاحب میرے لئے اپنے والد بزرگوار سے کم نہ تھے۔ میں ہمیشہ قبلہ گاہی صاحب کی خدمت میں دعا کے لئے حاضری دیا کرتا تھا۔

پروفیسر امتیاز احمد | گذشتہ ماہ میں امریکہ میں تھا جب واپس لوٹا تو پتہ چلا کہ دنیائے علم پر ایک قیامت گذرچکی ہے۔ حضرت علامّ مفسر قرآن، محدث دوراں، فقیہہ عالمؒ اور عالمِ بے بدل، بانی دارالعلوم حقانیہ، مبلّغ اسلام، محی سنّت اور محافظ ملّت مولانا عبدالحق حقانی علیہ رحمۃ اللہ تعالیٰ اس دارِ فانی سے کوچ فرماچکے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مولانا عبدالحق حقانی رحمۃ اللہ علیہ کی خدمات ملک وملت بے پایاں و بے مثال ہیں۔ وہ پورے برصغیر اور بالخصوص سرزمین پاکستان میں علم دین اور اقدار دین کی فروغ داشاعت اور ترویج و تعلیم کے محور تھے۔ تقریباً ایک صدی انہوں نے علوم دینیہ کا چراغ روشن کئے رکھا اور اسی چراغ سے لاکھوں چراغ روشن ہوئے اور ایک وسیع و عریض خطۂ ارضی آپ کے فیض بے پایاں سے منور ہوا۔ نہ صرف یہی بلکہ آپ کے ان چراغوں سے ہمیشہ چراغ روشن ہوتے رہیں گے اور یہ نور تا ابد پھیلتا چلا جائے گا۔ بلاشک ملت اسلامیہ ایک ناقابل تلافی نقصان سے دوچار ہوئی ہے اور دنیائے علم میں ایک ایسا خلا پیدا ہوا ہے جسے شاید کبھی پُر نہ کیا جا سکے۔